پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۵۱-۹۲)۲۲۷۹۶۴۱
Ssharjeel@worldbank.org

اہم انفراسٹرکچر کو چلانے کے لیے پاکستان کی استعداد اور اہلیت کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے

عالمی بینک کی رپورٹ

اسلام آباد، 8 فروری 2008ء۔ عالمی بینک کی جانب سے جاری کردہ نئی رپورٹ انفراسٹرکچر کے بڑے منصوبوں، جو کہ معاشی ترقی کو تیز تر کرنے اور غربت کے خاتمے کے لیے نہایت ضروری ہیں، پر عملدرآمد کی استعداد اور اہلیت کو مضبوط بنانے پر زور دیتی ہے۔ **پاکستان کی انفراسٹرکچر پر عملدرآمد کرنے کی استعداد (پی آئی آئی سی اے)** پر ہونے والی تحقیق کے مطابق یہ ملک پانی، آبپاشی، بجلی اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں کے لیے درکار انفراسٹرکچر کی شدید کمی کا شکار ہے۔

پاکستان پانی کی کمی کے مسائل میں گھرے ہوئے دنیا کے ممالک میں سے ایک ہے اور اس کے آبی ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس کے آبی انفراسٹرکچر کی حالت انتہائی خراب ہے اور پاکستان کو ہر سال پانی کے ذخائر اور اس کے متعلقہ انفراسٹرکچر پر آئندہ پانچ سالوں کے حوالے سے 60 بلین روپے (ایک بلین ڈالرز) خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ بجلی کے شعبے میں بھی 2010ء تک اسے تقریباً 6 ہزار میگا واٹس بجلی کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اِسی طرح ٹرانسپورٹ کے شعبے کی ناقص کارکردگی ہر سال شرح پیداوار کی مد میں 4 سے 5 فی صد نقصان کا باعث بنتی ہے۔

ان سنگین مسائل پر قابو پانے کے لیے حکومت پاکستان نے مذکورہ انفراسٹرکچر کے لیے سالانہ سرمایہ کاری 150 بلین روپے (2.5 بلین ڈالرز) اوسط سے بڑھا کر 440 بلین روپے (7.3 بلین ڈالرز) تک تین گنا کر دی ہے۔ تاہم اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ماضی میں ان بڑے منصوبوں کی تکمیل میں اکثر تاخیر ہوئی اور مقررہ اہداف سے زائد رقوم خرچ کی گئیں جس سے اِس صنعت میں منصوبے بنانے، پروگرام تشکیل دینے اور ان بڑے منصوبوں کو چلانے کی استعداد کی واضح کمی نظر آتی ہے۔

پاکستان کے لیے عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر یوسفا کروکز نے کہا ہے کہ "مناسب آبپاشی، بجلی اور ٹرانسپورٹ کے انفراسٹرکچر کی کمی ترقی کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے اور معیشت کے تمام شعبوں کو متاثر کر رہی ہے۔ اس لیے فنی اور ماہر کارکنوں کی کمی اور غیر موثر کاروباری طریقہ کار جیسے بنیادی چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ضروری ہے تاکہ حکومت کے اُمید افزاء انفراسٹرکچر کے منصوبے کو آگے بڑھایا جا سکے۔"

اس رپورٹ کے تجزیے کے مطابق موجودہ ماحول میں تعمیراتی صنعت حکومتی انفراسٹرکچر کے پروگراموں کو پورا کرنے کی استعداد نہیں رکھتی۔ اپنے فرائض کی انجام دہی سے متعلق اہلیت کی کمی کے باوجود ٹھیکیداروں کو کام دیا جارہا ہے۔ کاروباری ماحول میں مسائل کی بھرمار ہے، مقررہ منصوبے اکثر تاخیر سے مکمل کیے جاتے ہیں اوران کے مالیاتی اختتام تک خاصا وقت لگتا ہے۔ منصوبوں کی ناقص حکمت عملی، غیر موثر پروگرامنگ اوران پر نامناسب عملدرآمد جیسے مسائل عام ہیں۔

فنی مہارت سے لیس کارکنوں کی کمی بڑے منصوبوں کی تکمیل کے سلسلے میں تعمیراتی صنعت کی صلاحیتوں کو خاص طور پر متاثر کررہی ہے۔ سول، الیکٹریکل اور میکینکل شعبوں کے تربیت یافتہ افراد کی آدھی تعداد ہر سال بیرون ملک ملازمت کے لیے چلی جاتی ہے۔ اس رپورٹ میں موجودہ انسانی وسائل کی تعمیرنو اور مہارتوں کی درجہ بندی کے لیے ترقیاتی حکمت عملی بنانے اور تربیتی استعداد کے فروغ کے لیے فوری اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے تاکہ ملک سے باہر جانے والے ماہر اور پیشہ ورانہ افراد کو واپس اپنے وطن میں لایا جاسکے۔

سینئر ٹرانسپورٹ سپیشلسٹ اوراس رپورٹ کے مصنفین کی ٹیم کے اہم رکن عامر درانی کی رائے میں ''بڑے منصوبوں کی موثر تکمیل کے لیے فوری طور پر جدید نکتہ نگاہ اپنانے کے ساتھ ساتھ اس صنعت کی طویل المدت بنیاد پر تعمیرنو کرنے کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں قومی تعمیراتی صنعت کے لیے ترقیاتی ادارے کی تشکیل ملکی ترقیاتی کوششوں کے لیے ایک مضبوط اداراتی بنیاد فراہم کرے گی جس کا اطلاق تمام متعلقہ افراد اور اداروں پر نہایت ضروری ہے۔ اس ضمن میں خدمات اور اشیاء کی خریداری کے سلسلے میں شفافیت اور قیمت کے بہتر اندازوں کا متعارف کرایا جانا فوری اقدامات کا متقاضی ہے۔''

اس رپورٹ میں مزید یہ تجویز بھی دی گئی کہ موجودہ مسائل پر تیزی سے قابو پانے کے لیے حالیہ غیر مربوط طریقہ کار میں انتظامی اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس وسیع انفراسٹرکچر پر عملدرآمد کو ممکن بنایا جاسکے۔ یہ رپورٹ بڑے سرکاری انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ بنیادی مسائل کے حل کے لیے درمیانی سے طویل المدت اصلاحات پر عملدرآمد کرنے کے لیے ایک مربوط نکتہ نگاہ اپنانے کی بھی سفارش کرتی ہے۔

اس رپورٹ کا مطالعہ کرنے اور عالمی بینک ، پاکستان کے بارے میں مزید معلومات جاننے کے لیے مہربانی فرما کر اس ویب سائٹ کا ملاحظہ کریں:۔

www.worldbank.org/pk